سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ وَ الْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ①	نون ۔ قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھتے ہیں ①
مَآ اَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ②	نہیں ہو تم اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ②
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ③	اور یقیناً تمہارے لیے ہے اجر، بے انتہا ③
وَ اِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ ④	اور بے شک تم فائز ہو اخلاق کے بڑے مرتبے پر ④
فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ⑤	سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور وہ بھی دیکھ لیں گے ⑤
بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ⑥	کہ تم میں سے کون ہے دیوانہ ⑥
اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ	بے شک تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے
بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ	ان کو بھی جو بھٹک گئے اس کی راہ سے
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ⑦	اور وہ خوب جانتا ہے ان کو بھی جو راہِ راست پر ہیں ⑦
فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ⑧	پس نہ کہا ماننا تم جھٹلانے والوں کا ⑧
وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ	یہ تو چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم (تبلیغِ دین میں) ڈھیلے پڑ جاؤ
فَیُدْهِنُوْنَ ⑨	تو وہ بھی (تمہاری مخالفت میں) ڈھیلے پڑ جائیں ⑨
وَلَا تُطِعْ كُلَّ	لیکن تم ہرگز نہ کہا ماننا کسی ایسے شخص کا
حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ⑩	جو ہے بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ⑩
هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ⑪	طعنے دینے والا اور چغلیاں کھاتے پھرنے والا ⑪

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿۱۲﴾	بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھ جانے والا، بڑا گنہگار ﴿۱۲﴾
عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ﴿۱۳﴾	سرکش، ان سب عیوب سے بڑھ کر یہ کہ وہ بد اصل بھی ہے ﴿۱۳﴾
اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿۱۴﴾	اس بنا پر کہ ہے وہ مالدار اور صاحبِ اولاد ﴿۱۴﴾
اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا	جب پڑھی جاتی ہیں اس کے سامنے ہماری آیات
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	تو کہتا ہے کہ یہ تو افسانے ہیں پہلے لوگوں کے ﴿۱۵﴾
سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب داغ لگائیں گے ہم اس کی سونڈ(ناک)، پر ﴿۱۶﴾
اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ	ہم نے آزمائش میں ڈالا ہے ان کفارِ مکہ کو
كَمَا بَلَوْنَاۤ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	جس طرح آزمائش میں ڈالا تھا ہم نے ایک باغ والوں کو
اِذْ اَقْسَمُوْا	جب انہوں نے قسم کھائی تھی
لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾	کہ ضرور ہم پھل توڑیں گے اپنے باغ کا صبح سویرے ﴿۱۷﴾
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور ان شاء اللہ نہ کہا تھا ﴿۱۸﴾
فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ	تو پھر گئی اس باغ پر ایک آفت تیرے رب کی طرف سے
وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾	جبکہ وہ سو رہے تھے ﴿۱۹﴾
فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾	پس ہو کر رہ گیا وہ کٹے ہوئے کھیت کی طرح ﴿۲۰﴾
فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾	پھر پکارا انہوں نے ایک دوسرے کو صبح سویرے ﴿۲۱﴾
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ	یہ کہ چل پڑو صبح سویرے اپنی کھیتی کی طرف،
اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	اگر تمہیں پھل توڑنے ہیں ﴿۲۲﴾
فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾	چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے ﴿۲۳﴾
اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾	کہ نہ داخل ہونے پائے یہاں آج تمہارے پاس کوئی مسکین ﴿۲۴﴾

وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ	اور گئے وہ صبح سویرے لپکتے ہوئے
قٰدِرِيْنَ ۲۵	(اس انداز سے گویا کہ وہ ہر چیز پر) قادر ہیں ۲۵
فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا	مگر جب دیکھا انہوں نے باغ کو تو کہنے لگے:
اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۲۶	یقیناً ہم راستہ بھول گئے ہیں ۲۶
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۲۷	نہیں بلکہ ہماری تو قسمت ہی پھوٹ گئی ہے ۲۷
قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ	کہا ان کے بہتر آدمی نے: کیا نہیں کہا تھا میں نے تم سے
لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۲۸	کہ کیوں نہیں تسبیح کرتے تم؟ ۲۸
قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ	وہ پکار اٹھے: پاک ہے ہمارا رب،
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۲۹	بے شک ہم ہی تھے ظالم ۲۹
فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ	پھر ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے
يَّتَلَاوَمُوْنَ ۳۰	باہم ملامت کرنے لگے ۳۰
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ۳۱	کہنے لگے: ہائے بدنصیبی! بے شک ہم ہی تھے سرکش ۳۱
عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا	کچھ بعید نہیں کہ ہمارا رب بدلے میں دے دے ہمیں
خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ	بہتر اس باغ سے، بے شک ہم
اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۳۲	اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں ۳۲
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	ایسا ہوتا ہے عذاب۔ اور عذابِ آخرت تو
اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۳۳	کہیں بڑھ کر ہے۔ کاش! یہ لوگ جانتے (اس بات کو) ۳۳
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ	یقیناً ہیں متقیوں کے لیے ان کے رب کے ہاں
جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۳۴	نعمت بھری جنتیں ۳۴

اَفَنَجۡعَلُ الۡمُسۡلِمِيۡنَ كَالۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ ۳۵	کیا کردیں ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی مانند ۳۵
مَا لَكُمۡ ‌ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ‌ ۚ ۳۶	کیا ہوگیا ہے تمہیں ؟ کیسے فیصلے کرتے ہو تم ؟ ۳۶
اَمۡ لَـكُمۡ كِتٰبٌ فِيۡهِ تَدۡرُسُوۡنَ ۙ ۳۷	کیا تمہارے پاس ہے کوئی کتاب جس میں پڑھتے ہو تم ۳۷
اِنَّ لَـكُمۡ فِيۡهِ لَمَا تَخَيَّرُوۡنَ‌ ۚ ۳۸	کہ ضرور تمہارے لیے وہاں وہی کچھ ہے جو پسند کرتے ہو تم ؟ ۳۸
اَمۡ لَـكُمۡ اَيۡمَانٌ عَلَيۡنَا	یا پھر کیا تمہارے کچھ عہد و پیمان ہیں ہمارے ساتھ
بَالِغَةٌ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ‌ ۙ اِنَّ لَـكُمۡ	جو باقی رہیں گے روزِ قیامت تک ، کہ ضرور تمہیں وہی ملے گا
لَمَا تَحۡكُمُوۡنَ‌ ۚ ۳۹	جو تم حکم دو گے ؟ ۳۹
سَلۡهُمۡ اَيُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِيۡمٌ‌ ۛۚ ۴۰	پوچھو ان سے کہ ان میں سے کون ہے جو اس کا ضامن ہے ۴۰
اَمۡ لَهُمۡ شُرَكَآءُ ۛۚ	یا ہیں ان کے ٹھہرائے ہوئے کچھ شریک ؟
فَلۡيَاۡتُوۡا بِشُرَكَآئِهِمۡ اِنۡ كَانُوۡا صٰدِقِيۡنَ ۴۱	تو لائیں یہ اپنے شریکوں کو ، اگر ہیں یہ سچے ۴۱
يَوۡمَ يُكۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ	جس دن پنڈلی کھولی جائے گی
وَّيُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اور بلائے جائیں گے سب سجدے کے لیے
فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ ۙ ۴۲	تو نہ کر سکیں گے (سجدہ) یہ لوگ ۴۲
خَاشِعَةً اَبۡصَارُهُمۡ تَرۡهَقُهُمۡ ذِلَّةٌ ؕ	جھکی ہوئی ہوں گی ان کی آنکھیں ، چھا رہی ہوگی ان پر ذلت
وَقَدۡ كَانُوۡا يُدۡعَوۡنَ اِلَى السُّجُوۡدِ	اس لیے کہ (جب) بلایا جاتا تھا انہیں سجدے کے لیے
وَهُمۡ سٰلِمُوۡنَ ۴۳	جبکہ وہ تھے صحیح سالم (تو انکار کرتے تھے) ۴۳
فَذَرۡنِىۡ وَمَنۡ يُّكَذِّبُ	پس چھوڑ دو مجھے (اے نبیؐ) اور ان کو جو جھٹلاتے ہیں
بِهٰذَا الۡحَدِيۡثِ‌ ؕ سَنَسۡتَدۡرِجُهُمۡ	اس کلام کو عنقریب ہم آہستہ آہستہ لے جائیں گے ان کو تباہی کی طرف
مِّنۡ حَيۡثُ لَا يَعۡلَمُوۡنَۙ ۴۴	ایسے طریقے سے کہ انہیں خبر بھی نہ ہوگی ۴۴

وَ اُمۡلِیۡ لَهُمۡ ؕ	اور میں انہیں مہلت دیئے جا رہا ہوں ،
اِنَّ کَیۡدِیۡ مَتِیۡنٌ ﴿۴۵﴾	بے شک میری چال بڑی مضبوط ہے ﴿۴۵﴾
اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ اَجۡرًا فَهُمۡ	کیا تم طلب کرتے ہو ان سے کسی قسم کی اجرت جس کی وجہ سے یہ
مِّنۡ مَّغۡرَمٍ مُّثۡقَلُوۡنَ ﴿ۚ۴۶﴾	چٹی کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں ؟ ﴿۴۶﴾
اَمۡ عِنۡدَهُمُ الۡغَیۡبُ فَهُمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۴۷﴾	یا پھر ان کے پاس ہے غیب کی خبر جسے یہ لکھ لاتے ہیں ﴿۴۷﴾
فَاصۡبِرۡ لِحُکۡمِ رَبِّکَ وَلَا تَکُنۡ	سو انتظار کرو اپنے رب کے فیصلہ کا اور نہ ہو جانا
کَصَاحِبِ الۡحُوۡتِ ۘ	مچھلی والے (یونس ؑ) کی طرح
اِذۡ نَادٰی وَهُوَ مَکۡظُوۡمٌ ﴿ؕ۴۸﴾	جب اس نے پکارا تھا (اپنے رب کو) اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿۴۸﴾
لَوۡلَاۤ اَنۡ تَدٰرَکَهٗ نِعۡمَةٌ	اگر نہ شاملِ حال ہوتی اس کے مہربانی
مِّنۡ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ	اس کے رب کی تو پھینک دیا جاتا
بِالۡعَرَآءِ وَ هُوَ مَذۡمُوۡمٌ ﴿۴۹﴾	چٹیل میدان میں ، اور ہوتا وہ ملامت زدہ ﴿۴۹﴾
فَاجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	آخر کار نوازا اسے اس کے رب نے
فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿۵۰﴾	اور شامل کر لیا اسے صالحین میں ﴿۵۰﴾
وَاِنۡ یَّکَادُ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا	اور ایسا لگتا ہے کہ جیسے یہ کافر
لَیُزۡلِقُوۡنَکَ بِاَبۡصَارِهِمۡ	اکھاڑ دیں گے تمہارے قدم اپنی (بری) نظروں سے
لَمَّا سَمِعُوا الذِّکۡرَ وَ یَقُوۡلُوۡنَ	جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں
اِنَّهٗ لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿ۘ۵۱﴾	یہ تو ضرور دیوانہ ہے ﴿۵۱﴾
وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکۡرٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۵۲﴾	حالانکہ یہ تو ہے ایک نصیحت تمام جہان والوں کے لیے ﴿۵۲﴾